



تعارف و تبصرہ کتب

● زنا کی سنگینی اور اسکے برے اثرات..... پروفیسر ڈاکٹر فضل الہی

زنا ایک انتہائی فحش اور خطرناک جرم ہے، اس سے معاشرہ تباہ و برباد ہو کر جہنم بن جاتا ہے، خالق ارض و سما نے انسان کو پیدا کر کے شتر بے مہار کی طرح نہیں چھوڑا بلکہ اس کے لئے حدود و قیود مقرر فرمائے حلال و حرام جائز و ناجائز اچھے و برے کی تمیز سکھائی تاکہ معاشرہ سکھ چین امن اور عزت و صفت کا پیکر بنے۔ شریعت نے جائز بشری ضروریات اور خواہشات پورا کرنے کے لئے راستہ ”کاح“ کی صورت میں متعین فرمایا، انسان جب قدرت کے دیئے گئے قوانین سے انحراف اور بغاوت پر آمادہ ہوتا ہے۔ تو پھر معاشرتی اقدار و روایات ملیا میٹ ہو کر دینی دنیاوی، روحانی اور جسمانی نقصان کے دروازے کھلتے جاتے ہیں اور نتیجتاً پورا معاشرہ برائی کے دلدل میں پھنس کر رہ جاتا ہے، اگر اس سے نکلنے کی تدبیر نہ اپنائی جائے تو یہ عمل پورے معاشرے کا مزاج ہی بگاڑ کر رکھ دیتا ہے۔ آخر کار لوگوں کو برائی برائی ہی معلوم نہیں ہوتی بلکہ اسے بھلائی کا نام دے دیا جاتا ہے۔

ع خرد کا نام رکھ دیا جنوں ایسے خطرناک صورتحال سے حضور ﷺ نے لوگوں آگاہ فرمایا۔

”اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب تمہارے نوجوان بدکار ہو جائیں گے اور تمہاری لڑکیاں اور عورتیں تمام حدود پھلانگ جائیں گی۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا ایسا بھی ہوگا؟ فرمایا ہاں اور اس سے بڑھ کر اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب تم نہ بھلائی کا حکم کرو گے نہ برائی سے منع کرو گے۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا ایسا بھی ہوگا۔ فرمایا ہاں اور اس سے بھی بدتر اس وقت تم پر کیا گزرے گی جب تم برائی کو بھلائی اور بھلائی کو برائی سمجھنے لگو گے۔ ہمارے ملک میں جس تیزی سے پرنٹ الیکٹرانک میڈیا اور موبائل کمپنیوں کے علاوہ میڈیا سے فحاشی و بے حیائی کا جو سیلاب پروان چڑھایا جا رہا ہے۔ اس کا نتیجہ لازمی طور پر جنسی اشتعال انگیزی، بے حیائی، بیباکی کی صورت میں پیدا ہوگی، ہمیں یہ سب کچھ روکنا ہوگا۔ زیر نظر کتاب ”زنا کی سنگینی اور اسکے برے اثرات“ پروفیسر ڈاکٹر فضل الہی نے زنا کی قباحت اور اس کی مہلک اثرات پر لکھی ہے۔ دنیا کا ہر مذہب اور سلیم الفطرت انسان اس بدترین فعل کی نفی کرتا ہے، امریکہ اور مغرب جو اس فعل کی آماجگاہ بن چکے ہیں۔ وہ بھی اس سے جان چھڑانے کو بھاگے پھر رہے ہیں۔ ہمارے مذہب و شریعت نے زنا کا فعل تو دور کی بات ہے اس کے قریب جانے سے بھی منع فرمایا۔ ولا تقربوا الزنی کتاب ہذا کے مشتملات یوں ہیں؛ پہلے حصہ میں مذاہب عالم، یہودیت، نصرانیت اور اسلام کا موقف اس برے فعل کے حوالہ سے پیش کیا گیا، پھر عقل سلیم سے بھی ثبوت دیا گیا۔ کتاب کی